سیلاب کی تباہ کاریاں
اور بنوری ویلفیئر فاؤنڈیشن کی فلاحی خدمات

گزشتہ ماہ سے ملک بھر میں جاری سیلاب کی تباہ کاریوں میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، خصوصاً جنوبی پنجاب میں سیلاب کے باعث ۵ ہزار سے زائد دیہات متاثر ہوئے، اور ۸۰ ہزار سے زائد افراد بے گھر ہو چکے ہیں۔ کئی جگہوں میں سیلاب متاثرین کی کشتیاں اُلٹ گئی ہیں، جن میں کئی لوگ جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ ۲۱ر لاکھ ایکڑ سے زائد زرعی رقبہ پر فصلوں کا نقصان ہوا ہے، جس سے پنجاب میں زرعی معیشت کو شدید جھٹکا لگا ہے۔

پنجاب کے بعد سیلابی ریلا سندھ میں داخل ہوا تو یہاں بھی ہزاروں ایکڑ پر کھڑی فصلیں تباہ ہو گئیں۔ دریائے سندھ میں پانی کی سطح بلند ہونے پر کئی بستیاں زیرِ آب آ گئیں۔ سیلاب کی دوسری لہر سے پنجاب اور سندھ کی سرحد کی دریائی پٹی پر تباہی ہونے لگی اور دریائی پٹی کے متعدد دیہات کے زمینی رابطے منقطع اور فصلیں برباد ہو گئیں۔ شہر کراچی میں بھی بارش اور اس کے نتیجے میں سیلابی صورت حال پیدا تو ہوئی تھی، لیکن الحمد للہ! ابھی تک صورتِ حال کافی معمول پر آ گئی ہے۔ ملیر ندی اور خاص کر لیاری ندی میں کئی دہائیوں بعد شدید طغیانی سے دونوں ندیاں دریاؤں میں تبدیل ہو گئیں، شہر کے مختلف علاقے زیرِ آب آنے سے پانی آبادیوں میں داخل ہوا اور گوٹھوں میں فصلوں کو شدید نقصان پہنچا، کئی لوگ جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ بارش کے باعث شہر کی اکثر سڑکیں بری طرح متاثر ہو چکی ہیں اور ٹریفک کی روانی کے لیے تکلیف دہ اور جان لیوا بن چکی ہیں۔

ظاہر ہے کہ ملک بھر میں سیلابی صورتِ حال کے باعث متاثرہ علاقوں میں کھانے پینے کی اشیاء، ادویہ اور جانوروں کے لیے چارے کی قلت کا سامنا ہے، چنانچہ جہاں حکومتی ادارے، فوج، نیوی، اور رینجرز کے اہل کار ریسکیو آپریشن میں مصروف ہیں، وہیں عوامی فلاحی اداروں خصوصاً دینی مدارس و مساجد اور علمائے کرام کے طبقے کی بڑی تعداد نے اپنی مدد آپ کے تحت امدادی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ حسبِ سابق جامعہ علومِ اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن نے بھی اپنی فلاحی خدمات کو جاری رکھتے ہوئے اب نئے عزم اور ولولے کے ساتھ منظم طور پر ''بنوری ویلفیئر فاؤنڈیشن'' کے نام سے باقاعدہ فلاحی خدمات کا تسلسل جاری کر دیا ہے۔ رئیسِ جامعہ حضرت مولانا سید سلیمان یوسف بنوری، نائب رئیس حضرت مولانا ڈاکٹر سید احمد یوسف بنوری اور ناظمِ تعلیمات حضرت مولانا امداد اللہ صاحب دامت برکاتہم کی سرپرستی اور نگرانی میں یہ ادارہ

الحمدللہ! فعال ہے۔ خیبر پختون خوا کے مختلف علاقوں خصوصاً بونیر جہاں سیلاب نے سب سے زیادہ تباہی مچائی، نیز گلگت اور چلاس وغیرہ میں جامعہ کے وفد نے متأثرینِ سیلاب میں امدادی سامان اور رقوم تقسیم کیں، اس کے بعد جنوبی پنجاب کے مختلف متأثرہ علاقوں ملتان، مظفر گڑھ، جلال پور پیروالا، احمد پور شرقیہ میں بھی ضرورت مندوں میں خیموں اور راشن کی صورت میں امداد کے ساتھ ساتھ کشتیوں کے ذریعے پانی میں ڈوبے ہوئے گھروں سے لوگوں، جانوروں اور اشیائے ضروریہ کو محفوظ مقامات پر پہنچانے میں امدادی کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ اہلِ خیر اور اہلِ ثروت احباب دُکھی انسانیت اور حُبّ الوطنی کے جذبے کے تحت ان متأثرین کی ہر اعتبار سے امداد و تعاون کو مزید بڑھا دیں، تاکہ ان کی تکالیف کا کچھ مداوا ہو سکے۔

اللہ تعالیٰ ہمارے ملک کے حالات پر رحم فرمائے، سیلاب زدہ علاقوں کی بحالی کے لیے خزانۂ غیب اور مخلص احباب کے ذریعے مدد و نصرت فرمائے، سیلاب میں بہہ جانے والوں کی مغفرت فرمائے، زخمیوں کو صحت یاب فرمائے اور اُن کے مالی نقصانات کا جلد از جلد اِزالہ فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ہماری جامعہ اور دوسری تمام تنظیموں کی فلاحی خدمات کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت سے نوازے، آمین!

وصلّی اللہ تعالٰی علٰی خیر خلقہٖ سیّدنا محمّد وعلٰی آلہٖ وصحبہٖ أجمعین!

..... ❁ ..... ❁ ..... ❁ .....